روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 26 مئی 2009ء 1430 ہجری 26 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 116

اپنے آپ کوپاک مت کہو، خداتعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ تم میں سے حقیقی متقی کون ہے

نفس کی پاکیزگی صرف وہی پاتے ہیں جوخشیت الٰہی اپنے دل میں رکھتے ہیں

انسانی کمالات کے حصول کی خاطر اخلاقی برائیوں سے بچنا ضروری ہے، اس لئے اخلاقی حالتوں کو بھی درست کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 مئی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو کہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النجم آیت 33 کی تلاوت کی جس کی تشریح میں فرمایا کہ کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ میں پاک صاف ہوں جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ تم اپنے آپ کو مزکّی مت کہو بلکہ میں خود تمہارے نفسوں کو پاک کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ تم میں سے حقیقی متقی کون ہے۔ فرمایا کہ پاک صاف یا مزکّی ہونا تقویٰ سے مشروط ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر اس عمل کو بجالانا جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اور ہر اس بات سے بچنا جس کے نہ کرنے کا اس نے حکم فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی نیت کا علم رکھتا ہے۔ نیتوں میں فتور رکھنے والے اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول نہیں گو وہ نیک ہوں بلکہ ان کی عبادتیں اور نیکیاں ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مذکورہ بالا آیت میں بڑے بڑے گناہوں اور فواحش سے بچنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ انسان چونکہ کمزور ہے اس لئے معمولی لغزشوں اور غلطیوں کوتاہیوں کی صورت میں بشرطیکہ ان پر دوام نہ ہو، حقیقی ندامت اور توبہ واستغفار کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ کو قبول کرتا ہے۔ پس یہ حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو حقیقی تقویٰ کی طرف لے جاتی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے حوالے سے فرمایا کہ تزکیہ نفس حاصل کرنے کا حکم ہے، اس کے لئے کوشش کرو لیکن یہ کوشش کرکے تم دعویٰ نہیں کرسکتے کہ میں پاک ہوگیا ہوں یا میرے عمل ایسے ہیں کہ جن کے کرنے کے بعد اب میں پاک ٹھہرایا جاسکتا ہوں۔ بہرحال نفس کی پاکیزگی صرف وہی لوگ پاسکتے ہیں جو اپنے ربّ سے اس کے غیب میں ہونے کے باوجود ڈرتے ہیں۔ پس جو اپنے نفس کا جائزہ لیتے ہوئے اور اسے پاک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے تقویٰ پر چلتا ہے وہی اللہ تعالیٰ کی نظر میں مزکّی ہے اور فلاح پایا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تمہارے سے تمہاری بدیاں دور کردیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔ فرمایا کہ بڑے یا چھوٹے گناہوں کی کوئی تخصیص نہیں ہے، ہر وہ گناہ جس کو چھوڑنا انسان پر بھاری ہو، اس کے لئے بڑا گناہ ہے۔ پس غیب میں خداتعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اپنے نفس کو پاک کرنے کی کوشش کرو، پھر ہی گناہوں سے نفرت پیدا ہوگی اور تب ہی خداتعالیٰ کی نظر میں انسان پاک ٹھہرے گا اور عزت کے مقام میں داخل ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مومن کی ایک نشانی یہ بتائی ہے کہ وہ بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب وہ غضبناک ہوں تو بخشش سے کام لیتے ہیں۔ فرمایا یہاں گناہوں، بے حیائیوں اور اخلاقی برائیوں کو غصے کے ساتھ ملا کر بیان کیا گیا ہے۔ غصہ کوئی معمولی گناہ نہیں بلکہ بعض اوقات یہ بڑھتے بڑھتے بڑے گناہوں کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اگر انسان مغلوب الغضب ہوجائے تو پھر نفس کی پاکیزگی بھی دور ہوجاتی ہے۔ پس حقیقی تزکیہ کے لئے اپنی اخلاقی حالتوں کو بھی درست کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں تزکیہ نفس کے حصول کے طریق بتائے ہیں اور ان راستوں جن سے حقیقی تقویٰ حاصل ہوتا ہے کی طرف ہماری راہنمائی فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ موٹی موٹی بدیوں کو چھوڑنا آسان ہوتا ہے جبکہ باریک اور مخفی بدیاں جو اخلاقی بدیاں ہیں جو کہ ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں جیسے بغض، کینہ، حسد، ریا، تکبر اور اپنے بھائی کو حقیر خیال کرنا اور اس کی عیب چینی کے لئے حریص ہونا وغیرہ ہیں، ان کا دور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے مگر شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی اور جب تک انسان ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کرے تزکیہ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیہ نفس کے بعد خداتعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہیں۔ تمام برائیوں سے اپنے آپ کو پاک کرنے والے ہوں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی وسیع تر بخشش کے طالب رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اخلاق کا معجزہ

ایک سفر کے دوران صحابہؓ کے پاس پانی بالکل ختم ہوگیا۔ صحابہؓ پانی کی تلاش میں نکلے تو ایک عورت اونٹ پر پانی کے دو مشکیزے لے جارہی تھی۔ صحابہ اسے رسول اللہؐ کی خدمت میں لے کر آئے۔ آپؐ کے ارشاد پر صحابہ نے پانی پیا پلایا اور برتن بھر لئے مگر مشکیزوں سے کچھ بھی کم نہ ہوا اس عورت کو تحائف دے کر رخصت کیا گیا بعد میں بھی صحابہ اس عورت کے قبیلہ سے شفقت بھرا سلوک کرتے رہے اور وہ سب اسلام میں داخل ہوگئے۔

(صحیح بخاری کتاب التیمم باب الصعید الطیب حدیث نمبر: 331)

مکرم جعفر احمد خان صاحب وفات پاگئے

مکرم جعفر احمد خان صاحب ابن مکرم نواب عباس احمد خان صاحب مرحوم مورخہ 21 مئی 2009ء بوقت صبح ساڑھے گیارہ بجے CMH لاہور کے ITC یونٹ میں بعمر 60 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت صاحبزادی بوزینب بیگم صاحبہ کے نواسے اور حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اور حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے پوتے تھے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ اس لئے ان کی نماز جنازہ مورخہ 22 مئی 2009ء کو بعد از نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ احباب کرام سے مرحوم کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے خدا انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

سیکرٹریان مال کی خدمت میں ضروری گزارش

مالی سال کا اختتام ہورہا ہے۔ لہٰذا سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ چندہ وصیت جمع کرواتے وقت تفصیل (حصہ آمد، جائیداد) ضرور مہیا کریں۔ بلا تفصیل چندہ جمع نہ کروائیں۔ تفصیل نہ آنے کی صورت میں چندہ تو جمع ہوجاتا ہے لیکن موصیان کے حسابات نامکمل رہتے ہیں اور ان کو بقایا کے خطوط جاتے رہتے ہیں جو دفتر اور موصیان کے لئے تکلیف دہ صورتحال ہے۔ ضلعی سیکرٹریان مال بھی اس امر کو ملحوظ خاطر رکھیں اور تفصیل ہمراہ ضرور بضرور بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

افتتاحی تقریب ”بیت الہدیٰ“ دارالصدر شمالی ہدیٰ

بیت الہدیٰ دارالصدر شمالی کی افتتاحی تقریب کا آغاز 26 اپریل 2009ء کو بعد از نمازِ عصر ہوا۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا حمدیہ کلام ؏

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی

کے منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے گئے۔ بعد ازاں مکرم راجہ منیر احمد صاحب صدر محلّہ نے رپورٹ پیش کی۔

اس محلّہ کا قیام یکم جنوری 2006ء میں ہوا۔ جبکہ قبل ازیں حلقہ ہٰذا اور دارالصدر شمالی انوار دونوں پر مشتمل محلّہ دارالصدر شمالی کہلاتا تھا۔ جس کے صدر مکرم حکیم شیخ بشیر احمد صاحب تھے۔ اس حلقہ کے عہدیداروں کا انتخاب 2005ء میں ہوا۔

محلّہ کے وسط میں نہایت موزوں ایک کنال کا پلاٹ ایک مخیّر دوست مکرم راجہ عبدالواسع صاحب نے بطور عطیہ پیش کر دیا۔ ایک خطیر رقم انہوں نے تعمیر کے لئے بھی ادا کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔

اس بیت کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ”بیت الہدیٰ“ عطا فرمایا۔

اس بیت کا آرکیٹکچرل ڈیزائن مکرم قاضی ظفر صاحب آرکیٹکٹ لاہور نے تیار کیا جبکہ سٹرکچرل ڈیزائن مکرم انجینئر عبدالمنان صاحب نے بنایا۔

بیت ہٰذا کا یہ پلاٹ دو کنال پر مشتمل ہے۔ جس میں سے ایک کنال کے مالک مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ہیں جنہوں نے تقسیم کے وقت خوشی سے بیت کے لئے سامنے کا حصہ دے دیا اور خود پچھلا حصہ لینے پر راضی ہو گئے۔

اس بیت کی تعمیر کے لئے درج ذیل ممبران کی ایک کمیٹی بنائی گئی:

1۔ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب
2۔ مکرم میر حبیب احمد صاحب
3۔ مکرم خالد بلال صاحب
4۔ مکرم راجہ منیر احمد صاحب۔ صدر محلّہ

بیت ہٰذا کی تعمیر کے دوران مکرم چوہدری عطاء الرحمان صاحب اور مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب کے قیمتی مشورے اور رہنمائی بھی حاصل رہی۔

کمیٹی برائے تعمیر بیت الہدیٰ نے نظامت جائیداد کی وساطت سے مختلف ٹھیکیداروں سے ریٹ لے کر مکرم وسیم احمد صاحب کو تعمیر کا ٹھیکہ دیا جنہوں نے خوش اسلوبی سے کام سرانجام دیا۔

اس کے بعد مکرم و محترم مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں فرمایا:۔

مجلسِ شوریٰ کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان کے نام جو پیغام بھجوایا تھا اس میں حضور نے فرمایا کہ پاکستان کی جماعتیں مالی قربانی میں ساری دنیا کو پیچھے چھوڑ گئی ہیں۔ حضور نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ جہاں ہمارا مالی قربانی کا معیار ساری دنیا کی جماعتوں سے بلند ہے یہ بلندی بیوت آباد کرنے میں بھی ہونی چاہیے۔

اس لئے نمازوں کی حاضری کی طرف توجہ دیں۔ اگر اس کو ہم نے آباد نہ کیا تو یہ بیت، اللہ کے حضور شکایت کر رہی ہوگی کہ اس بیت کے بنانے والوں نے اتنے قیمتی پتھر اور ٹائلیں لگائیں، خوبصورت قالین سے آراستہ و پیراستہ کیا لیکن اصل مقصد یعنی اللہ سے تعلق قائم کرنا وہ بھول گئے۔ خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔

مہمانِ خصوصی کی دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ بیت الذکر کی بیسمنٹ میں معزز مہمانان کے لئے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں محلّہ کے علاوہ بڑی کثیر تعداد میں مرکزی عہدیداران نے شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ اور اہلِ محلّہ کو بیت الذکر کو ہمیشہ آباد رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

اسلام آباد میں علمی سیمینار

مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب سیکرٹری تالیف وتصنیف جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ 26/اپریل 2009ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں مرہم عیسیٰ کے متعلق ایک تحقیقی علمی سیمینار زیر صدارت مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد محققین کا تعارف مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی ضلع اسلام آباد نے کروایا۔ اس سلسلہ میں مکرم عمران احمد شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات و ارشادات پڑھ کر سنائے اور مکرم مظفر احمد چوہدری صاحب نے مرہم عیسیٰ کے متعلق تحقیقی و علمی مقالہ پیش کیا۔ جس میں مختلف پہلوؤں سے اس پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ نیز کمپیوٹر سلائیڈز کی مدد سے بھی معلومات احباب جماعت تک پہنچائی گئیں۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ اور حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ستارۂ سحری

حسین دور ہے یہ دور ہے خلافت کا
چراغ لے کے چلے ہم تری اطاعت کا

کسی بھی بادِ مخالف کا خوف ہم کو نہیں
ہماری پُشت پہ ہے ہاتھ اک امامت کا

جہاں بھی دیکھتے ہیں اس کو دیکھتے ہیں ہم
دراز سلسلہ ہے اس کی بادشاہت کا

وہ ابر بانٹنے آیا ہے خشک سالی میں
وہ اک ستارۂ سحری ہے سب کی قسمت کا

وہی بہار ہے ہر ایک آشیانے کی
وہی مدار ہے ہر ایک دل کی چاہت کا

کہاں پہ جائیں گے یہ لوگ تم کو ٹھکرا کر
ہے تیرے پاس ہی تو کیمیا محبت کا

خدا کا ایک ہی یہ فضل ہم پہ کافی ہے
کہ ہم کو شرف ہے حاصل تمہاری بیعت کا

تمہارے چاہنے والوں کی خیر ہو جگ میں
جہان پھیلتا جائے یہ احمدیت کا

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفت ستّار کے حوالہ سے احباب جماعت کو ایک دوسرے کی پردہ پوشی کرنے اور اپنے لباس میں بھی حیا کو اختیار کرنے کی تاکیدی نصائح

ہمارا خدا وہ پیارا خدا ہے جو ہماری بے شمار خطاؤں اور غلطیوں کو ڈھانپتا ہے، ان سے صرفِ نظر کرتا ہے

حقیقی مومن وہی ہے جو خداتعالیٰ سے اس کی ستاری طلب کرے اپنی برائیوں کا احساس ہونے کے بعد ان سے دور ہٹنے کی کوشش کرے، ان کو ختم کرنے کی کوشش کرے غلطیوں کی صورت میں توبہ و استغفار کی طرف متوجہ ہو

پردہ پوشی بھی اس وقت ہوتی ہے جب غصّہ پر قابو ہو اور یہ اس وقت ہو گا جب خدا تعالیٰ کا خوف ہو گا

ہر احمدی عورت اور مرد سے مَیں یہ کہتا ہوں کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بہترین لباس وہ ہے جو تقویٰ کا لباس ہے۔ اُسے پہننے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی ستّاری ہمیشہ ڈھانکے رکھے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3/ اپریل 2009ء بمطابق 3/ شہادت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

قرآن کریم میں متعدد جگہ پر اس بات کا ذکر ملتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی غلطیوں کو معاف فرماتا ہے، ان سے صرف نظر فرماتا ہے اور صرفِ نظر فرماتے ہوئے ستاری کا سلوک فرماتا ہے۔ ستاری کیا ہے؟ سَتَرَ کے معنی ہیں کسی چیز کو ڈھانپنے اور اس کی حفاظت کرنے کے۔ پس ہمارا خدا وہ پیارا خدا ہے جو ہماری بے شمار خطاؤں کو اور غلطیوں کو ڈھانپتا ہے، اُن سے صرفِ نظر فرماتا ہے۔ فوری طور پر کسی غلطی پر پکڑتا نہیں بلکہ موقع عطا فرماتا ہے کہ انسان، ایک حقیقی مومن، اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے فائدہ اٹھائے اور جو اس نے غلطیاں اور کوتاہیاں کی ہوں ان کا احساس کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی کوشش کرے۔ نہ کہ اُن کا اعادہ کرتے ہوئے ان پر دلیر ہو جائے۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خطاؤں اور غلطیوں کو ڈھانپتا ہے تو بندے کا بھی کام ہے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اس کی حفاظت کے حصار میں آ جائے، جہاں پر وہ اللہ تعالیٰ کی ستاری کے نئے سے نئے جلوے دیکھے گا۔

اِس وقت مَیں چند آیات آپ کے سامنے رکھوں گا جن میں اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے حصہ لینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بعض امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سورۃ عنکبوت میں فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت: 8) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ہم لازماً ان کی بدیاں ان سے دور کر دیں گے اور ضرور انہیں ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے بارے میں فرمایا کہ ان کی بدیاں دور کر دیں گے لَنُکَفِّرَنَّ........ ۔ لغات میں کَفَرَ کا مطلب لکھا ہے کہ پردے میں کر دینا، کسی چیز کو ڈھانک دینا اور مکمل طور پر ختم کر دینا۔ یعنی ایسے لوگ جو بُرائی کرتے ہیں ان کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جس طرح کہ انہوں نے کوئی برائی کی نہ ہو۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔ بندہ برائی کرتا ہے تو فوراً نہ تو اسے پکڑتا ہے، نہ ہی اس کی پردہ دری کرتا ہے کہ انسان اپنے معاشرے میں منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ کئی قسم کی برائیاں انسان سے سرزد ہو جاتی ہیں۔ کئی قسم کی غلطیوں کا انسان مرتکب ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی صفتِ ستار اسے ڈھانکے رکھتی ہے۔ اور پھر جو لوگ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کا احساس رکھتے ہوئے اصلاح کی طرف مائل ہوتے ہیں، اپنے ایمان میں مضبوطی پیدا کرتے ہیں، نیک اعمال بجالانے کی طرف توجہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُس بدی اور اُس کے اثرات تک کو اس طرح اس بندے سے دور کر دیتا ہے گویا کہ وہ برائی اس نے کی ہی نہیں تھی۔ نہ تو اس گناہ کی سزا دیتا ہے اور نہ ہی اُس کی شہرت ہوتی ہے۔ اگر معاشرے میں کہیں بات نکل بھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے پر توجہ فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ اس بات کو پھیلنے سے بھی روک دیتا ہے جس سے اس شخص کی بدنامی ہو رہی ہو۔ اور پھر یہ خدا جو ستّار بھی ہے، مَالِک بھی ہے، جو بندے کے توجہ کرنے پر نہ صرف یکسر اس کی برائیوں کو ڈھانپ دیتا ہے بلکہ ان کو نیک کاموں کی بہترین جزا دیتا ہے۔ جب برائیوں کے بعد نیک کام کرتے ہیں تو اس کی جزا بھی بہترین ہوتی ہے۔ نیکیوں کی جزا کئی گنا کر کے دیتا ہے اور برائیوں کے دور میں بھی جو چھوٹی چھوٹی نیکیاں ایک انسان نے کی ہوتی ہیں ان کی جزا بھی جمع کر کے دے دیتا ہے اور اس طرح نیکیوں کی تعداد اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ برائیاں کہیں نظر ہی نہیں آتیں۔ پس حقیقی مومن وہی ہے جو خداتعالیٰ سے اس کی ستاری طلب کرے۔ اپنی برائیوں کا احساس ہونے کے بعد ان سے دور ہٹنے کی کوشش کرے، ان کو ختم کرنے کی کوشش کرے۔ غلطیوں کی صورت میں توبہ واستغفار کی طرف متوجہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق وہ اس کی رضا حاصل کرنے والا بنتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''انسان اپنی فطرت میں نہایت کمزور ہے اور خداتعالیٰ کے صدہا احکام کا اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے۔ پس اس کی فطرت میں یہ داخل ہے (یعنی انسان کی فطرت میں یہ داخل ہے) کہ وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے بعض احکام کے ادا کرنے سے قاصر رہ سکتا ہے اور کبھی نفس امّارہ کی بعض خواہشیں اس پر غالب آ جاتی ہیں۔ پس وہ اپنی کمزور فطرت کی رو سے حق رکھتا ہے کہ کسی لغزش کے وقت اگر وہ توبہ استغفار کرے تو خدا کی رحمت اس کو ہلاک کرنے سے بچالے''۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 189-190)

یہ ہے وہ حقیقی فہم وادراک اللہ تعالیٰ کی صفات کا جو خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا اور آپ نے پھر ہمیں بتایا۔ ورنہ آج دیکھیں دین کے بعض ٹھیکیدار جو ہیں، بڑے بڑے علماء، انہوں نے تو خداتعالیٰ کے تصور کو اس طرح بنا دیا ہے، ایسا خوفناک سختی کرنے والا اور سزا دینے والا

خدا پیش کرتے ہیں کہ جس طرح اس میں کوئی نرمی ہے ہی نہیں اور اسی وجہ سے عیسائیوں اور لامذہبوں کو بھی جہاں موقع ملتا ہے وہ .... کے خلاف غلط تصور پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ .... کا خدا ستّار اور رحیم خدا ہے اور نہ صرف خود بلکہ خدا تعالیٰ نے مومنوں کو بھی یہ کہا ہے کہ میری صفات اپنی اپنی استعداد کے مطابق اپنانے کی کوشش کرو اور جب یہ ہوگا تو پھر کس قدر ستاری اور درگزر اور رحم کے نظارے معاشرے میں نظر آئیں گے۔ جب اس کا تصور کیا جائے تو بے اختیار اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور پھر آنحضرتؐ پر درود بھی ایک مومن بھیجتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کامل دین کو آپ پر اتار کر ایک احسان عظیم ہم پر فرمایا ہے۔

ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:

’’قرآن شریف میں خدا نے جو یہ فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اے بندو! مجھ سے ناامید مت ہو۔ مَیں رحیم، کریم اور ستار اور غفّار ہوں اور سب سے زیادہ تم پر رحم کرنے والا ہوں اور اس طرح کوئی بھی تم پر رحم نہیں کرے گا جو مَیں کرتا ہوں۔ اپنے باپوں سے زیادہ میرے ساتھ محبت کرو کہ درحقیقت مَیں محبت میں ان سے زیادہ ہوں۔ اگر تم میری طرف آؤ تو مَیں سارے گناہ بخش دوں گا۔ اور اگر تم توبہ کرو تو میں قبول کروں گا اور اگر تم میری طرف آہستہ قدم سے بھی آؤ تو مَیں دوڑ کر آؤں گا۔ جو شخص مجھے ڈھونڈے گا وہ مجھے پائے گا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے گا وہ بھی میرے دروازہ کو کھلا پائے گا۔ مَیں توبہ کرنے والے کے گناہ بخشتا ہوں خواہ پہاڑوں سے زیادہ گناہ ہوں۔ میرا رحم تم پر بہت زیادہ ہے اور غضب کم ہے کیونکہ تم میری مخلوق ہو۔ مَیں نے تمہیں پیدا کیا اس لئے میرا رحم سب پر محیط ہے‘‘۔

پس اللہ تعالیٰ کی طرف آنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہی وہ راستے سکھائے ہیں کہ جن سے اس کی طرف بڑھا جاسکتا ہے۔ ایمان میں کامل بننے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو۔ بندوں کے حقوق ادا کرو۔ اعمال صالحہ بجالاؤ اور ان اعمال صالحہ کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر بھی فرمادیا کہ کون کون سے اعمال ہیں جو تمہیں بجالانے چاہئیں۔ کون سے ایسے اعمال ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ کون سے اعمال ہیں جن کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے۔ پس ان تمام اوامر کے کرنے اور نواہی سے بچنے کی مومن کو کوشش کرنی چاہئے جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے تاکہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ستاری اور رحم سے حصہ لینے والے بنتے رہیں۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے میاں بیوی کے تعلقات کا بھی مختصراً ذکر کیا تھا کہ بعض حالات میں کس طرح آپس کے اختلافات کی صورت میں ایک دوسرے پر گند اچھالنے سے بھی دونوں فریق باز نہیں رہتے اور یہ بات خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں کو، میاں کو بھی اور بیوی کو بھی، کس طرح ایک دوسرے کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا احساس دلایا ہے۔ فرماتا ہے (۔) (البقرۃ:188) یعنی وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ یعنی آپس کے تعلقات کی پردہ پوشی جو ہے وہ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ قرآن کریم میں ہی خدا تعالیٰ نے جو لباس کے مقاصد بیان فرمائے ہیں وہ یہ ہیں کہ لباس ننگ کو ڈھانکتا ہے، دوسرے یہ کہ لباس زینت کا باعث بنتا ہے، خوبصورتی کا باعث بنتا ہے، تیسرے یہ کہ سردی گرمی سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔

پس اس طرح جب ایک دفعہ ایک معاہدے کے تحت آپس میں ایک ہونے کا فیصلہ جب ایک مرد اور عورت کر لیتے ہیں تو حتی المقدور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ایک دوسرے کو برداشت بھی کرنا ہے اور ایک دوسرے کے عیب بھی چھپانے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نہ مردوں کو بھڑکنا چاہئے اور نہ ہی عورتوں کو۔ بلکہ ایسے تعلقات ایک احمدی جوڑے میں ہونے چاہئیں جو اس جوڑے کی خوبصورتی کو دوچند کرنے والے ہوں۔ ایسی زینت ہر احمدی جوڑے میں نظر آئے کہ دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔

بعض دفعہ جو لڑکیوں کی طرف سے یا لڑکوں کی طرف سے ایسے سوال اٹھ رہے ہوتے ہیں کہ ہمارے دل نہیں ملے۔ اگر تحقیق کی جائے تو صاف نظر آ رہا ہوتا ہے کہ دونوں نے ایک دوسرے کے تعلق کو سنجیدگی سے سمجھا ہی نہیں۔ اُس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی جس کے تحت اللہ تعالیٰ نے شادی کرنے کا حکم دیا ہے۔ بعض دفعہ تو لگتا ہے کہ شادی صرف ایک کھیل کے لئے کی گئی تھی۔ برداشت بالکل نہیں ہوتی۔ ذرا ذرا سی بات پر رائی کا پہاڑ بن رہا ہوتا ہے اور عجیب تکلیف دہ صورتحال سامنے آتی ہے۔ پس بجائے ضدّوں اور اناؤں کے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کو اگر سامنے رکھیں تو کبھی مسائل کھڑے نہیں ہوسکتے۔ اگر یہ عہد کریں کہ ہر حال میں ہم خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک دوسرے کے لئے تسکین کا باعث بنتے رہیں گے تو کبھی خرابیاں پیدا نہ ہوں۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ یہ سب پردے اس وقت چاک ہوتے ہیں جب جوش اور غیظ وغضب میں انسان بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے اسے دبانے کی ضرورت ہے۔ غصّہ کو دبانا وہ عمل ہے جو خدا تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے اور اسے نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

پس ہر احمدی جس نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کرکے یہ عہد باندھا ہے کہ مَیں اپنی حالت میں پاک تبدیلی پیدا کروں گا، اپنے گھریلو تعلقات میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کروں گا تو اُس کو اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

مجھے جب ایسے جھگڑوں کا پتہ لگتا ہے اور چھوٹی چھوٹی رنجشوں کے اظہار کرکے گھروں کے ٹوٹنے کی باتیں ہو رہی ہوتی ہیں۔ تو ہمیشہ ایک بچی کا واقعہ یاد آجاتا ہے۔ جس نے ایک جوڑے کو بڑا اچھا سبق دیا تھا۔ اُس کے سامنے ایک جوڑا لڑائی کرنے لگا یا بحث کرنے لگے یا غصّہ میں اونچی بولنے لگے تو وہ بچی حیرت سے ان کو دیکھتی چلی جارہی تھی۔ خیر اُن کو احساس ہوا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تمہارے امّاں ابّا کبھی نہیں لڑے؟ ان کو غصہ کبھی نہیں آتا؟ اس نے کہا ہاں ان کو غصّہ تو آتا ہے لیکن جب امی کو غصّہ آتا ہے تو ابّا خاموش ہوجاتے ہیں اور جب میرے باپ کو غصّہ آتا ہے تو میری ماں خاموش ہوجاتی ہے۔

تو یہ برداشت جو ہے اسے پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض دفعہ تو ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے ابتداء میں ہی گھر ٹوٹنے شروع ہوجاتے ہیں۔ چند دن شادی کو ہوئے ہوتے ہیں اور فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے دل نہیں مل سکتے۔ حالانکہ رشتے کئی کئی سال قائم ہوتے ہیں اس کے بعد شادی ہوئی ہوتی ہے۔ اور پھر اصل بات یہ ہے کہ جب ایک دوسرے کے راز نہیں رکھتے، باتیں جب باہر نکالی جاتی ہیں تو باہر کے لوگ بھی جو ہیں مشورہ دینے والے بھی جو ہیں وہ اپنے مزے لینے کے لئے یا ان کو عادتاً غلط مشورے دینے کی عادت ہوتی ہے وہ پھر ایسے مشورے دیتے ہیں کہ جن سے گھر ٹوٹ رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے مشورہ بھی ایک امانت ہے۔ جب ایسے لوگ، ایسے جوڑے، مرد ہوں یا عورت، لڑکا ہو یا لڑکی کسی کے پاس آئیں تو ایک احمدی کا فرض ہے کہ ان کو ایسے مشورے دیں جن سے ان کے گھر جڑیں، نہ کہ ٹوٹیں۔

پس مرد اور عورت کو پھر مَیں یہ کہتا ہوں کہ پردہ پوشی بھی اس وقت ہوتی ہے جب غصّہ پر قابو ہو اور یہ اس وقت ہوگا جب خدا تعالیٰ کا خوف ہوگا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ لباسِ تقویٰ کی طرف بھی توجہ دلائی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سورۃ اعراف میں کہ (۔) (سورۃ الاعراف 27) کہ اے بنی آدم یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے اور رہا تقویٰ کا لباس تو وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے کچھ ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

یہاں پھر اس بات کا ذکر ہے جو مَیں پہلے بھی کرچکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں لباس دیا ہے۔ تمہارا ننگ ڈھانپنے کے لئے اور تمہاری خوبصورتی کے سامان کے لئے۔ یہ تو ظاہری سامان ہے جو ایک تو اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر فرمایا۔ انسان کو دوسری مخلوق سے ممتاز کرنے کے لئے ایک لباس دیا ہے جس سے اس کی زینت بھی ظاہر ہو اور اس کا ننگ بھی ڈھانپے۔ لیکن ساتھ ہی فرمایا کہ اصل لباس، لباسِ تقویٰ ہے۔

یہاں مَیں ایک اور بات کی بھی وضاحت کردوں کہ ایک مومن کے اور ایک غیر مومن کے لباس کی زینت کا معیار مختلف ہوتا ہے اور کسی بھی شریف آدمی کے لباس کا، جو زینت کا معیار ہے وہ مختلف ہے۔ آج کل مغرب میں اور مشرق میں بھی فیشن ایبل (Fashionable) اور دنیا دار طبقے میں لباس کی زینت اُس کو سمجھا جاتا ہے بلکہ مغرب میں تو ہر طبقہ میں سمجھا جاتا ہے جس میں لباس میں سے ننگ ظاہر ہو رہا ہو اور جسم کی نمائش ہو رہی ہو۔ مرد کے لئے تو کہتے ہیں کہ ڈھکا ہوا لباس زینت ہے۔ لیکن مرد ہی یہ بھی خواہش رکھ رہے ہوتے ہیں کہ عورت کا لباس ڈھکا ہوا نہ ہو۔ اور عورت جو ہے، اکثر جگہ عورت بھی یہی چاہتی ہے۔ وہ عورت جسے اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوتا، اس کے پاس لباس تقویٰ نہیں ہے۔ اور ایسے مرد بھی یہی چاہتے ہیں۔ ایک طبقہ جو ہے مردوں کا وہ یہ چاہتا ہے کہ عورت جدید لباس سے آراستہ ہو بلکہ اپنی بیویوں کے لئے بھی وہی پسند کرتے ہیں تاکہ سوسائٹی میں ان کو اعلیٰ اور فیشن ایبل سمجھا جائے۔ چاہے اس لباس سے ننگ ڈھک رہا ہو یا نہ ڈھک رہا ہو۔ لیکن ایک مومن اور وہ جسے اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔ چاہے مرد ہو یا عورت وہ یہی چاہیں گے کہ خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے وہ لباس پہنیں جو خدا کی رضا کے حصول کا ذریعہ بھی بنے اور وہ لباس اس وقت ہوگا جب تقویٰ کے لباس کی تلاش ہوگی۔ جب ایک خاص احتیاط کے ساتھ اپنے ظاہری لباسوں کا بھی خیال رکھا جا رہا ہوگا اور جب تقویٰ کے ساتھ میاں بیوی کا جو ایک دوسرے کا لباس ہیں اس کا بھی خیال رکھا جائے گا اور اسی طرح معاشرے میں ایک دوسرے کی عیب پوشی کرنے کے لئے آپس کے تعلقات میں بھی کسی اونچ نیچ کی صورت میں تقویٰ کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اسی طرح معاشرے میں رہنے والے کی زندگی میں، ایک دوسرے کے تعلقات میں کئی نشیب و فراز آتے ہیں۔ رنجشیں بھی ہوتی ہیں، دوستیاں بھی ہوتی ہیں لیکن ایک مومن رنجشوں کی صورت میں اچھے وقتوں کی دوستیوں کے دور کی باتوں کو جو دوسرے دوست کی راز کی صورت میں معلوم ہوں دنیا کے سامنے بتاتا نہیں پھرتا۔ اور نہ ہی میاں بیوی، جن کے دلوں میں تقویٰ ہو ایک دوسرے کے راز کو بتاتے پھرتے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہمیشہ پردہ پوشی کرتا ہے۔ پس یہ تقویٰ کا لباس ہے جو ظاہری لباس کے معیار بھی قائم کرتا ہے اور ایک دوسرے کی پردہ پوشی کے معیار بھی قائم کرتا ہے اور اس کا حصول اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے بغیر نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ شیطان ہر وقت تاک میں ہوتا ہے کہ کس طرح موقع ملے اور میں بندوں سے اس تقویٰ کے لباس کو اتار دوں۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے بلکہ جو مَیں نے آیت پڑھی اس کی اگلی آیت میں کہ (۔) (الاعراف:28) کہ اے بنی آدم! شیطان ہرگز تمہیں فتنہ میں نہ ڈالے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اس نے ان سے اُن کے لباس چھین لئے تھے تاکہ اُن کی برائیاں ان کو دکھائے یقیناً وہ اور اس کے غول تمہیں دیکھ رہے ہیں۔ جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ یقیناً ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

پس جو ظاہری لباس کے ننگ کی مَیں نے بات کی ہے۔ ایک مومن کبھی ایسا لباس نہیں پہن سکتا جو خود زینت بننے کی بجائے جسم کی نمائش کر رہا ہو۔ یہاں بھی اور پاکستان میں بھی بعض رپورٹس آتی ہیں کہ دنیا کی دیکھا دیکھی بعض احمدی بچیاں بھی نہ صرف پردہ اتارتی ہیں بلکہ لباس بھی نامناسب ہوتے ہیں اور یہ حرکت صرف وہی کرسکتا ہے جو تقویٰ کے لباس سے عاری ہو۔

پس ہر احمدی عورت اور مرد سے مَیں یہ کہتا ہوں کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بہترین لباس وہ ہے جو تقویٰ کا لباس ہے۔ اُسے پہننے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی ستّاری ہمیشہ ہمیش ڈھانکے رکھے اور شیطان جو پردے اتارنے کی کوشش کر رہا ہے جو انسان کو ننگا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو مومن نہیں ہے شیطان ان کا دوست ہے۔ اگر تو ایمان ہے اور زمانہ کے امام کو بھی ماناہے تو پھر ہمیں ایک خاص کوشش سے شیطان سے بچنے کی کوشش کرنی ہوگی اور اپنے آپ کو ہمیشہ اس لباس سے ڈھانکنا ہوگا جو تقویٰ کا لباس ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد ہم پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنی حالتوں کے بدلنے کی ہر ممکن کوشش کریں اور زمانے کے بہاؤ میں بہنے والے نہ بنیں۔ بلکہ ہر روز ہمارا تعلق خدا تعالیٰ سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور ہمیشہ لباس تقویٰ کی حقیقت کو ہم سمجھنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''ممکن ہے گزشتہ زندگی میں وہ کوئی صغائر یا کبائر رکھتا ہو۔ (یعنی کوئی بھی انسان چھوٹے بڑے گناہ کرتا ہو) لیکن جب اللہ تعالیٰ سے اس کا سچا تعلق ہو جاوے تو وہ کُل خطائیں بخش دیتا ہے اور پھر اس کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا۔ نہ اس دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ یہ کس قدر احسان اللہ تعالیٰ کا ہے کہ جب وہ ایک دفعہ درگزر کرتا اور عفو فرماتا ہے پھر اس کا کبھی ذکر ہی نہیں کرتا۔ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ پھر باوجود ایسے احسانوں اور فضلوں کے بھی اگر وہ منافقانہ زندگی بسر کرے تو پھر سخت بدقسمتی اور شامت ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 596۔جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

جیسا کہ ذکر ہوچکا ہے۔ اگر انسان برائیوں اور بدیوں پر دلیری اختیار نہ کرے اور اُن سے بچنے کی کوشش کرتا رہے اور لباسِ تقویٰ کی تلاش میں رہے تو اللہ تعالیٰ اپنی ستّاری کی چادر میں ایسا لپیٹتا ہے کہ گناہوں کی یادیں اور نام و نشان مٹ جاتے ہیں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا نہ اس دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے راضی ہوتا ہے تو شرمندہ ہونے کا سوال کیا ہے اپنے بے انتہا انعامات سے نوازتا ہے۔

اس بارے میں خدا تعالیٰ سورۃ نساء میں فرماتا ہے کہ (۔) (النساء:32) اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تم سے تمہاری بدیاں دُور کردیں گے اور تمہیں ایک بڑی عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔

اب یہاں فرمایا کہ بڑے گناہوں سے بچتے رہو تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بڑے گناہوں کی تلاش کی جائے، یا یہ دیکھا جائے کہ کون کون سے بڑے گناہ ہیں جن سے بچنا ہے۔ ایک حقیقی مومن وہ ہے جو ہر قسم کے گناہوں سے بچتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ستّاری تو ہر قسم کے گناہوں کے لئے ہے۔ اس لئے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ بڑے گناہوں سے بچا جائے اور چھوٹے چھوٹے گناہ اگر کر بھی لئے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ بڑے گناہوں سے بچو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کے گناہوں سے بچو کیونکہ قرآن کریم میں بڑے گناہوں اور چھوٹے گناہوں کی کوئی فہرست نہیں ہے، کوئی تخصیص نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہر وہ چیز جس کے نہ کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور سختی سے پابند کیا ہے کہ ایک مومن نہ کرے، اس کو کرنا گناہ ہے۔ پس ہر وہ غلط کام جس کے نہ کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اس کو چھوڑنے میں اگر کسی کو کوئی دقت پیش آ رہی ہے چاہے وہ چھوٹی سی بات ہے یا بڑی بات ہے تو وہ اس شخص کے لئے بڑا گناہ ہے۔ پس جب ایک مشکل چیز کو کرلوگے، اس پر قابو پالوگے تو ایسی برائیاں جن کو چھوڑنا نسبتاً آسان ہے وہ بھی خود بخود چھٹ جائیں گی۔

بعض مفسرین نے یہ بھی کہا ہے کہ کسی بھی گناہ کی انتہا جو ہے وہ کبیرہ میں شمار ہوتی ہے۔ پس اگر اس انتہاء پر پہنچنے سے پہلے اپنی اصلاح کی طرف مائل ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ نے جو اَب تک پردہ پوشی فرمائی ہے وہ پردہ پوشی فرمائے گا۔ اس کی شکر گزاری کرتے ہوئے نیکیوں کی طرف توجہ کرلو تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر ہے۔ پھر وہ برائیاں ظاہر نہیں ہوں گی اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے پھر جو صغائر یا کبائر ہیں ان کا ذکر بھی نہیں فرماتا۔

ایک دوسری جگہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں کبائر کو بعض دوسرے گناہوں سے ملا کر یہ بھی کھول دیا کہ ہر گناہ جو ہے وہ کبیرہ بن سکتا ہے جیسا کہ سورۃ شوریٰ میں فرماتا ہے (۔) (الشوریٰ

:38) اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب وہ غضبناک ہوں تو بخشش سے کام لیتے ہیں۔ یعنی مومنوں کی یہ نشانی بتائی گئی ہے۔ تو یہاں مومنوں کے ذکر میں فرمایا کہ وہ بڑے گناہوں سے بچتے ہیں، بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں۔ اب یہاں دونوں چیزیں اکٹھی ہیں۔ اور غصے سے بچتے ہیں، بلکہ تینوں چیزیں اکٹھی ہیں۔

یہاں ایک بات غور کرنے والی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے۔ حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔ ان لوگوں کے لئے بڑے غور اور فکر کا مقام ہے جو فیشن اور دنیاداری کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور اپنے لباسوں کو اتنا بے حیا کر لیا ہے کہ ننگ نظر آتا ہے اور حیا کو بالکل چھوڑ دیتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ تو ستاری اور بخشش کرنا چاہتا ہے اور جیسا کہ مَیں نے حضرت مسیح موعود کا اقتباس پڑھا، وہ تو بندے کی طرف دوڑ کر آتا ہے اگر بندہ اس کی طرف جائے۔ لیکن بندہ اس سے پھر بھی فائدہ نہ اٹھائے تو کتنی بدقسمتی ہے۔

پھر اس آیت میں جیسا کہ مَیں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں، غضبناک ہونے اور غصے اور طیش میں آنے کو بھی اللہ تعالیٰ نے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں کے ساتھ جوڑا ہے۔ کیونکہ غضبناک ہونا بھی ایمان کو کمزور کرتا ہے اور بہت سے گناہ غصّہ کی پیداوار ہیں۔ معاشرے کا امن و سکون غصّہ کی وجہ سے برباد ہوتا ہے۔ انسان اگر سوچے کہ انسان کتنے گناہ اور زیادتیاں اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف عمل کر کے کر جاتا ہے اور ان کا خیال بھی نہیں آتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ پھر بھی انسان کی پردہ پوشی فرماتا رہتا ہے۔ باوجود سزا دینے کی طاقت کے، ذُوانْتِقَام ہونے کے معاف کر دیتا ہے لیکن بندہ ذرا ذرا سی بات پر غیظ و غضب سے بھر کر فساد کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ پس حقیقی مومن بننے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے غصّہ کو بھی قابو میں رکھو کیونکہ اسی سے پھر پردہ پوشی بھی ہوگی۔ غصّہ کی حالت میں بہت ساری ایسی باتیں نکلتی ہیں جو دوسرے کی پردہ دری کر رہی ہوتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ جس کو پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے۔ مَیں جو یہ سنتا ہوں کہ کوئی اگر کسی کی لغزش دیکھتا ہے تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے۔ حالانکہ چاہئے تو یہ کہ اُس کے لئے دعا کرے، محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے۔ مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر عفو نہ کیا جائے، ہمدردی نہ کی جاوے اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے، پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 264-265 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اس طرح ایک دوسرے کا اعضاء بن جانا چاہئے۔

............ہمیں اپنی عبادتوں پر بھی نظر رکھنی ہوگی، اپنے اعمال پر بھی نظر رکھنی ہوگی، ان تمام گناہوں پر بھی نظر رکھنی ہوگی جن کی اللہ تعالیٰ نے نشاندہی فرمائی ہے۔ اپنی حیاؤں کے معیار بھی بلند کرنے ہوں گے۔ اپنے غیظ و غضب کو بھی گھٹانا ہوگا تا کہ جہاں اللہ تعالیٰ کی ستّاری سے حصہ لینے والے بنیں وہاں دنیا کے لئے بھی ایک نمونہ بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس قرآنی دعا کا وارث بنائے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (آل عمران:194) کہ اے ہمارے ربّ ہمارے گناہ بخش اور ہم سے برائیاں دور کر دے۔ ہماری ساری برائیوں کو اس طرح ڈھانپ دے جیسا ہم نے کبھی کی ہی نہیں تھیں۔......اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ ہمیں ان میں شمار کر جن پر تیرے پیار کی نظر پڑتی ہے اور ہم تیرا پیار حاصل کرنے والے بنیں اور ہم ہمیشہ تیری ستّاری سے حصہ پاتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

مکرم محمد شفیع خان صاحب

محترم رشید احمد خان صاحب مرحوم کا ذکر خیر

میری اہلیہ صادقہ بیگم کے چچا محترم رشید احمد خان صاحب 20/اپریل 2009ء کو بعمر 70 برس ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم الطاف حسین خان صاحب کے فرزند تھے۔ جنہوں نے حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کے توسط سے احمدیت قبول کی تھی اور پھر تاحیات دعوت الی اللہ کی توفیق اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے پائی۔

محترم رشید احمد صاحب ایک نہایت مستعد اور دیندار داعی الی اللہ تھے۔ آپ جہاں کہیں بھی رہے خلیفہ وقت کے احکامات کی تعمیل و تکمیل کو جزو ایمان سمجھتے تھے۔ ان کے والد مکرم الطاف حسین خان صاحب اودھے پورکٹیا ضلع شاہ جہانپور کے بڑے زمیندار تھے۔ نوجوانی کی عمر میں قبولیت احمدیت کی توفیق پائی۔ چونکہ اپنے پورے گاؤں اور آس پاس کے تمام علاقے میں یہ پہلے احمدی تھے۔ لہٰذا صعوبتوں اور آلام سے دوچار ہوئے اس قدر مخالفت ہوئی کہ ان کے والد نے ان کو گھر سے نکال دیا۔ گاؤں میں اور بھی گھر قریبی عزیز و اقارب کے تھے لیکن ہر کس و ناکس نے ان سے لاتعلقی کا سلوک کیا۔ مجبوراً انہیں دور دراز علاقے میں ہجرت کرنی پڑی جہاں وہ 7 برس تک محکمہ جنگلات کے ٹھیکیدار کے پاس محنت مزدوری کرتے رہے۔ لیکن احمدیت پر قائم رہے بلکہ ایمان میں مزید نکھار اور تازگی پیدا ہوگئی۔ بالآخر والدہ اور والد نے انہیں سمجھا بجھا کر 7 برس بعد واپس گھر آنے کی اجازت دی۔ انہوں نے واپس آکر مخالفت کے باوجود دعوت الی اللہ کا مشن جاری رکھا اور پھر اللہ تبارک تعالیٰ کی نصرت و تائید سے اپنے گاؤں کی اکثر آبادی کو احمدیت کے پرچم تلے جمع کیا۔ ایک اندازے کے مطابق جناب الطاف حسین خان صاحب مرحوم نے اپنی زندگی میں 500 سے زائد افراد کو احمدیت کے نور سے منور کیا۔ آپ کی وفات 1959ء میں چنیوٹ میں ہوئی اور آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں خاک بسر ہوئے۔

محترم رشید احمد خان مرحوم جنہوں نے اپنے بزرگ والد محترم الطاف خان صاحب سے تربیت پائی تھی۔ وہ بچپن سے ہی اپنے والد صاحب کے دعوت الی اللہ کے جذبے سے بے حد متاثر اور سرشار تھے۔ ہوش سنبھالتے ہی دین کے بابرکت کام میں مگن ہو گئے اور والد کی وفات کے بعد تو اپنے والد کے نقش قدم پر زیادہ مستعدی سے گامزن ہو گئے۔

آپ 1987ء میں ساڑھے پانچ ماہ تک سانگھڑ سندھ جیل میں بطور اسیر راہ مولا قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے اور کبھی لبوں پر حرف شکایت یا گلہ نہ لائے۔ بلکہ آپ ہتھکڑی کو چومتے اور کہتے کہ یہ اعزاز تو اللہ تعالیٰ کسی خوش نصیب کو دیتا ہے اور اسے اپنے قرب سے نوازتا ہے کہ وہ خود بھی شب و روز اللہ تبارک کے حضور گریہ وزاری کرے اور تمام جماعت اس کے لئے سربسجود ہو کر اس کی خیر و برکت کے لئے دعائیں کرے اور سب سے بڑھ کر تو یہ خوش نصیبی ہے کہ خلیفہ وقت اس ناچیز کو اپنی خاص دعاؤں سے نوازیں۔ یہ سب اعزازات اور احترام و دعا کا سلسلہ صرف اور صرف بوجہ اسیر راہ مولیٰ کی وجہ سے نصیب ہوتا ہے۔ آپ کو اللہ تبارک تعالیٰ کے بابرکت نظام سلسلہ کے خلیفہ وقت سے اس قدر امید تھی کہ ان کی دعاؤں سے انشاء اللہ ایک روز جھوٹے مقدمات سے ان کی بریت ہوگی۔

آپ کی ضمانت ہائی کورٹ سندھ کراچی سے منظور ہوئی۔ آپ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور پُرنور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ عرض کیا حضور مجھے احباب نے مشورہ دیا ہے کہ میں واپس پاکستان نہ جاؤں بلکہ یہیں اسائلم لے لوں۔ آپ مجھے مشورہ دیں میں کیا کروں۔

حضور انور نے فرمایا تم واپس پاکستان جاؤ اور اپنے مقدمات کی پیروی کرو میں دعا کروں گا انشاء اللہ حق کی فتح ہوگی اور تم بری ہو جاؤ گے۔ چنانچہ آپ واپس پاکستان آگئے۔ 14 برس تک عدالتوں کا سامنا کرتے رہے مقررہ پیشی کی تاریخوں پر سانگھڑ سندھ سے 200 میل کا سفر طے کر کے کراچی ہائی کورٹ میں پیش ہوتے اور یہ تقریباً ہر ماہ میں ایک بار پیشی ہوتی۔ آپ مسلسل 14 برس تک عدالتوں میں صبر و قناعت سے خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مشغول ہو کر پیش ہوتے رہے۔ کبھی حرف شکایت زبان پر نہیں لائے۔ آپ 1987ء میں اسیر راہ مولا ہوئے تھے اور 2001ء میں حضور پُرنور کی دعاؤں سے اللہ کے فضل سے باعزت بری ہو کر دین و دنیا میں سرخرو ہوئے۔

آپ کا جنازہ 26/اپریل 2009ء کو رات 9 بجے کینیڈا سے لاہور پہنچا اور میت رات 3 بجے ربوہ آئی۔ صبح گیارہ بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم محترم سید محمود احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ و صدر فیکٹری ایریا احمد ربوہ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے 7 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں جو خدا کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی جملہ اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین یارب العالمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مظفر احمد صاحب منصور مربی ضلع اٹک تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم منیر احمد منصور صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام نور سحر رکھا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری مبارک احمد انور صاحب کیلگری کینیڈا کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک سیرت، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم رانا نثار احمد خاں صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سدرہ فضل صاحبہ اہلیہ مکرم رانا فضل محمود باری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 19 مئی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام محمد احمد ابراہیم رکھا گیا ہے جو کہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم رانا محمد الطاف صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری صادق علی صاحب گھسیٹ پورہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ سکنہ نئی بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ کچھ عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار چلی آرہی ہیں پیرانہ سالی اور بخار کی وجہ سے کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے والدہ محترمہ کو ہر تکلیف اور دکھ سے بچائے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نورالاسلام صاحب انسپکٹر تحریک جدید انجمن احمدیہ کے والد محترم چوہدری عبدالسلام صاحب (انکم ٹیکس والے) احمد نگر لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ان دنوں سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم لطیف احمد ورک صاحب رحمان کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم نذیر احمد ورک صاحب مولوی فاضل قادیان ساکن دارالفتوح غربی ربوہ عمر 82 سال دماغ پر فالج ہونے کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور گزشتہ چار روز سے شالامار ہسپتال لاہور کے I.C.U میں داخل ہیں اور مصنوعی سانس دیا جارہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا یابی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا چھوٹا بیٹا عطاء النور مورخہ 16 مئی 2009ء کو سیڑھیوں سے گر گیا تھا۔ سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ اس کے بعد جنرل ہسپتال میں دماغ کا آپریشن کیا گیا۔ دماغ کے اندر سے خون نکال دیا۔ بیٹا بے ہوشی کی حالت میں رہا مورخہ 20 مئی 2009ء کو دوسرے حصہ میں اپریشن کیا گیا۔ جما ہوا خون نکالا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا۔ بیٹا بے ہوشی کی حالت میں ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے عطاء النور کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

میں ضرور صدقات دیتا

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے "نادار مریضان" کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

"اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہوجاتا" (المنافقون: 11)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں اور یہ خدمت آنریری سرانجام دے رہے ہیں احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کرسکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

نواب ذوالفقار علی خان صاحب

متحدہ ہندوستان کے سیاستدان نواب ذوالفقار علی خان، 1873ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ریاست مالیر کوٹلہ کے نوابوں سے ہے۔ انگلستان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1905ء میں امپیریل کونسل کے رکن بنے۔ رسالہ "ایسٹ اینڈ ویسٹ" کے مدیر بھی رہے۔ 1910ء میں ریاست پٹیالہ کے وزیراعظم مقرر ہوئے۔ اس منصب سے سبکدوش ہونے کے بعد لاہور میں مستقل سکونت اختیار کی۔ انجمن حمایت الاسلام کے کاموں میں نمایاں حصہ لیتے رہے۔ مرکزی اسمبلی کے رکن بھی تھے۔ پورا وقت مسلمانوں کی خدمت میں صرف کرتے۔ سائمن کمیشن کی اعانت کے لئے مرکزی اسمبلی کے ارکان کی جو کمیٹی بنی تھی اس میں نامزد ہوئے اور سر عبداللہ المامون سہروردی سے مل کر اختلافی نوٹ لکھا جو مسلمانان ہند کے مطالبات کی ایک اہم دستاویز ہے۔ صحت خراب ہوگئی تو ڈیرہ دون چلے گئے۔ وہیں وفات پائی۔ مالیر کوٹلہ میں دفن ہوئے۔ علامہ اقبال کی شاعری کے متعلق انگریزی میں ایک کتاب مرتب کرکے خود ہی چھپوائی۔ ایک مستند کتاب شیر شاہ سوری پر بھی انگریزی میں لکھی۔

26 مئی 1933ء کو انتقال کیا۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2009
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خوشخبری
ہومیوپیتھک پوٹینسی اور علاج اب مزید آسان

پوٹینسی	دو ڈرام گولیاں	دو ڈرام قطرے
30, 200, 1000	5/-	10/-
10M, 50M, CM	10/-	15/-

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج
"عظیم خان فری ہومیوڈسپنسری"
زیر نگرانی عزیز ہومیوپیتھک کلینک رحمٰن کالونی ربوہ
صرف دس روپے کے ٹوکن پر
ایک ہفتہ کی دوائی بالکل مفت حاصل کریں۔

خوبصورت ہومیوپیتھک بریف کیس
اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق
60 مفرد ادویات سے 240 مفرد ادویات
20 مرکب نسخہ جات سے 204 مرکب نسخہ جات
پر مشتمل بریف کیس
اور اس کے علاوہ جرمن شواب، فرانس و پاکستانی ہومیوادویات اور ہومیوپیتھک سامان نہایت مناسب قیمت پر حاصل کریں۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ۔ 35460 پاکستان، Fax: 047-6212217
ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ فون نمبر: 047-6005666, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6212399, 0333-9797798

ماٹو شوریٰ 10-2009ء

(چھٹی شرط بیعت)

یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد)

تحدیث نعمت۔ نیا ایڈیشن

مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی سوانح عمری ''تحدیث نعمت'' کا نیا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔ کاغذ عمدہ ہے۔ نوصد پچاس صفحات کی کتاب کی قیمت تین صد روپے ہے۔

ملنے کا پتہ: مکرم مولوی بشیر الدین احمد ناصر صاحب لائبریری دارالذکر 115۔اے علامہ اقبال روڈ لاہور پوسٹ کوڈ نمبر 54010

فون نمبر: 042-6302940

احباب اس مفید کتاب سے استفادہ کریں۔

تعطیل

مورخہ 27 مئی 2009ء کو اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب جماعت اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 مئی

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	1:05
غروب آفتاب	8:07

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لوڈ شیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w-/5500، 700w-/7000، 1000w-/9000 روپے

ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

Sarmad SJ Jewellers
different, like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

البشیر ... اب اور بھی سلکش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ برطانیہ میں امیگریشن
6 ماہ تا ایک سال
مفت مشورہ اور فری Assesment کیلئے فوری رابطہ کریں۔
City Immigration Advisors (CIA)
Office # 8, 4th Floor, Zohra Heights, Main Market, Gulberg II, Lahore-Pakistan.
Tel: +92.42.5714050, Fax: +92.42.5714243
www.city.edu.pk
خدمت کے 10 سال
بیرون ملک تعلیم اور ویزا کیلئے سینکڑوں طلباء فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں داخلہ کیلئے فوری رابطہ کریں۔
جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت اور ویزا کی رہنمائی کیلئے فوری رابطہ کریں۔
رابطے برائے: میاں رومان تبسم (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)
Cell# +92.321.6933319
E-mail: roman@city.edu.pk

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Ahmadi Students already studying. Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
English medium of instruction.
Very appropriate tuition fee.
Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور-/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347, 7239347, 7354873
Mob:0300-4292348, 0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

FD-10

سبینا ٹریولز کی ایک اور پیشکش
کینیڈین امیگریشن
درج ذیل Categories کے تحت کینیڈین امیگریشن کی تیاری اور حصول کے 18 سال
تجربہ کار آفیسر کی خدمات حاصل کریں
FREE ASSESSMENT
1.Skilled Workers / Doctors
2.Family Sponsorship
3.Provincial Nominee Programme
برائے رابطہ
Mr. Umar Farooq
(Ex Immigration Officer, Canadian High Commission)
Ph:051-2829702, Fax:051-2829652, Cell:0331-5543177
E-Mail: umar_farooq63@hotmail.com
SABINA TRAVELS
14/22-E, Saeed Plaza, Blue Area, Islamabad

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
سپلٹ اے سی کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
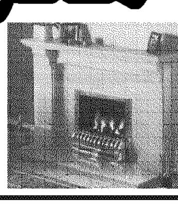
ایل جی، ڈاؤلینس، ویو، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر جنرل اور ینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ، ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان